سورۃ الشوریٰ۔ آیت 20۔ کے مروجہ اردو ترجموں اور غلط تفہیم۔ کی اصلاح

Surah Al-Shooraa Chapter 42:Verse 20

مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا
وَ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ ﴿٢٠﴾

ابوالاعلیٰ مودودی [42:20]	احمد رضا خان [42:20]	محمد حسین نجفی [42:20]
جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اُس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں، اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اُسے دنیا ہی میں سے دیتے ہیں مگر آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہیں ہے	جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی بڑھائیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دیں گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں	جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے تو ہم اس کی کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں اور جو (صرف) دنیا کی کھیتی چاہتا ہے تو ہم اس میں سے اسے کچھ دے دیتے ہیں مگر اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

جماعت احمدیہ	جالندہری [42:20]	طاہر القادری [42:20]
[42:21] جو آخرت کی کھیتی پسند کرتا ہے ہم اُس کے لئے اُس کی کھیتی میں اضافہ کر دیتے ہیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اُسی میں سے اُسے دیتے ہیں اس حال میں کہ آخرت میں اس کے لئے کوئی حصہ نہیں ہوگا۔	جو شخص آخرت کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دے دیں گے۔ اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو گا	جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اُس کے لئے اُس کی کھیتی میں مزید اضافہ فرما دیتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی کا طالب ہوتا ہے (تو) ہم اُس کو اس میں سے کچھ عطا کر دیتے ہیں، پھر اُس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں رہتا،

اللہ تعالےٰ نے میرے دِل پر یہ وحی ءنازل فرمائی ھے کہ اِس آیت میں۔ میں نے (اللہ تعالےٰ نے)۔ یہ نہیں کہا۔ کہ پھر آخرت میں اُس کا کچھ حصہ نہیں ہو گا۔ میں نے تو یہ کہا ھے۔ کہ اُس کی فصل میں سے۔ کچھ اُس کو دُنیا میں ہی دے دونگا۔ اور۔ اُس کا جو حصہ بچا ہو گا۔ اُس میں کچھ مزید ڈال کر۔ اُسے آخرت میں دے دونگا۔...یعنی۔ جس نے جو کچھ بھی بویا ہو گا۔ اُس کا پھل (اجر)۔ پورا پورا۔ تو بہر حال دیا جائے گا۔

اِس آیت کے مروجہ اردو ترجموں میں کیا غلطی (خرابی، نقصان) ھے ..؟..

اِن ترجموں سے ایسے لگتا ھے ۔ کہ جِس انسان نے اپنی اِس دُنیاوی زندگی میں ۔ جو کچھ بویا ھے ۔ (یعنی جو کوئی قابلِ اجر کام کئے ہیں) ۔ اگر اُس انسان نے اُس کا اجر ۔ صرف ۔ آخرت میں لینے کا ارادہ کیا ۔ تب تو اللہ تعالے ۔ اُس کا پھل (فصل، ثواب، اجر) ۔ زیادہ کر کے دیں گے ۔ لیکن ۔ اگر اُس انسان نے ۔ اپنی ہی کھیتی کی فصل (پھل، اجر) ۔ فِي حَرْثِهِ ۔ میں سے ۔ اِسی دُنیا میں لینے کا ارادہ کیا ۔ تو ۔ (نعوذ باللہ) ۔ اللہ تعالے اُس کا ثواب (فصل، اجر) ۔ اُس کو پورا نہیں دیں گے ۔ بلکہ ۔ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۔ اُس میں سے کچھ حصہ اُسے دے دیں گے ۔ اور فِي حَرْثِهِ اُس کی فصل (اجر، ثواب) کا ۔ جو حصہ ۔ دُنیا کی زندگی میں اُسے نہیں دیا ہو گا ۔ ... وُہ حصہ فصل (ثواب، اجر) ۔ (نعوذ باللہ) ۔ **اللہ تعالے غبن کر لیں گے** ۔ .. (استغفر اللہ ربّی) ..

چنانچہ ہمارے اِن غلط ترجموں کیوجہ سے ۔ .... (1) ۔ اللہ تعالے پر ۔ بد دیانت ہونے کا ۔ غلط الزام لگتا ھے ۔ ..... (2) ۔ قرآنِ مجید میں تضاد ۔ ثابت ہوتا ھے ۔ کیونکہ ۔ سورۃ آلِ عمران کی آیت ۔ (3:25) ۔ اِن ترجموں کے عین متضاد (برعکس) ھے ۔ .... اور (3) ۔ اللہ تعالے کے غلطیوں سے پاک ہونے پر بھی شکوک و شبہات پیدا ہوتے ہیں ۔ کیونکہ ۔ **(اِن ترجموں کے بقول)** ۔ اِس آیت میں ۔ اللہ تعالے فرما رھے ہیں کہ ۔ فِي حَرْثِهِ ۔ کچھ حصہ دُنیا میں دونگا ۔ لیکن ۔ آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا ۔ جبکہ ۔ مندرجہ ذیل ۔ آیت (3:25) ۔ میں فرما رھے ہیں کہ ۔ جو کچھ بھی کِسی نے کمایا ہو گا ۔ اُسکا پورا اجر تو ضرور دیا جائیگا ۔ **اور (اجر کے دینے میں) ۔ ہرگز کوئی ظلم ... (غبن) ... نہیں کیا جائے گا ۔**

اِس آیت (42:20) کے سارے مروجہ ترجموں میں ۔ یہ غلطی ہوئی ھے ۔ کہ اِس آیت میں . **مَا** . کا ترجمہ ... **نہیں** .. کیا گیا ھے ۔ حالانکہ ۔ اِس آیت میں .. **مَا** .. کا ترجمہ ... **جو کچھ** ... ھے ۔ جِس طرح ۔ مندرجہ ذیل آیت میں ۔ تین مرتبہ ۔ اِسی لفظ ... **مَا** .. کا ترجمہ ... **جو کچھ** ... ھے ۔

Surah Ale-Imraan Chapter 3: Verse 29

قُلْ إِن تُخْفُوا **مَا** فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَيَعْلَمُ **مَا** فِي السَّمَاوَاتِ وَ **مَا** فِي الْأَرْضِ ۗ
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

میرے دِل پر ۔ اللہ تعالے کی وحیء کے مطابق ۔ اِس آیت میں ۔ ہر کسی کو ۔ **پورا ۔ یا ۔ پورے سے زیادہ** ۔ اجر دینے کا ۔ اعلان اور وعدہ کیا گیا ھے ۔ اِس آیت کے متعلق ۔ میرے دِل پر نازل ہونے والی ۔ وحیءِ الٰہی کی تائید میں ۔ قرآنِ مجید کی ایک اور آیت ملاحظہ فرمائیں ۔

Surah Al-e-Imran Chapter 3: Verse 25

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [3:25]	احمد علی [3:25]
پس کیا حال ہوگا ان کا جب ہم انہیں ایک ایسے دن کے لئے اکٹھا کریں گے جس میں کوئی شک نہیں اور ہر جان کو اس کا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا اور وہ کوئی ظلم نہیں کئے جائیں گے۔	مگر کیا بنے گی اُن پر جب ہم انہیں اُس روز جمع کریں گے جس کا آنا یقینی ہے؟ اس روز ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ پورا پورا دے دیا جائیگا اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔	پھر ان کا کیا ہو گا جب ہم انہیں ایک دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں اور ہر کسی کو اپنی کمائی کا اجر پورا دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وحی ءِ الٰہی سے منکشف ہونے والی تفہیم کے مطابق۔اِس آیت کا ایک درست ترجمہ یہ ھے

Surah Al-Shooraa Chapter 42: Verse 20

مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا
وَ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن نَّصِيبٍ

جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے۔ہم اُس کی کھیتی کو بڑھاتے ہیں،اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہے۔تو اُس کی کھیتی میں سے ،کچھ حصہ تو اُسے دنیا ہی میں دے دیتے ہیں۔اور اُس کے حصے کا جو کچھ آخرت کیلئے رکھ لیتے ہیں۔اُسے بڑھا کر۔آخرت میں دے دیتے ہیں۔

اے میری قوم کے لوگو..!...اللہ تعالےٰ نے۔جو عرفان اور علوم۔میرے دِل پر نازل فرمائے ہیں۔یہ آپ سب کیلئے ہیں۔اِس نعمت کو۔اپنی چیز سمجھ کر وصول کریں۔اللہ تعالےٰ۔آپ کو اِس نعمت سے مستفید ہونے کی توفیق اور سعادت۔نصیب فرمائے۔آمین۔

اِسی ویب سائٹ پر۔ ویڈیو نمبر۔19 ۔میں۔اِس آیت کے متعلق مزید وضاحت اور تفصیل بھی ملاحظہ فرمائیں۔

والسلام.......آپکا قومی بھائی .... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج....مؤرخہ....17/ فروری.... سن عیسوی....2015...ھے۔